www.understandquran.com

سبق - 8

عقائد

فرشتے جو بھی کام کرتے ہیں وہ اللہ کی اجازت اور اس کے حکم ہی سے کرتے ہیں، وہ خود اپنی مرضی سے کوئی کام نہیں کر سکتے ہیں۔

قرآن

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

نوٹ: سورۂ ماعون کا اعادہ کروایا جائے۔

حدیث

رسول اللہ ﷺ بیمار کے بدن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے: "أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا"۔ (بخاری:۵۴۱۸)

ترجمہ: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دیجیے اور شفا دیجیے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں، شفا وہی ہے جو آپ کی طرف سے ہو، ایسی شفا کہ ذرا بھی بیماری باقی نہ رہ جائے۔

دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ (ابراہیم:۴۱)

ترجمہ: اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو بخش دیجیے۔

سیرت رسول ﷺ

ہجرت کر کے جانے والے مسلمان حبشہ میں کئی سال بہت چین و سکون سے رہے، اس دوران مکہ میں یہ واقعات پیش آئے: مسلمانوں کا سماجی بائیکاٹ، غم کا سال، رسول اللہ ﷺ کا طائف کا سفر، اسراء اور معراج اور پھر مدینہ کی جانب ہجرت۔ حبشہ کی جانب ہجرت کرنے والے مسلمان بعد میں مکہ کے بجائے مدینہ لوٹ آئے۔

اخلاق و آداب

عیادت کے آداب:

1. جب کسی بیمار کی عیادت کو جائیں تو اسے تسلی دیں اور اس کی صحت کے لیے دعا کریں۔
2. مریض کے سرہانے بیٹھ کر 7 بار یہ دعا پڑھیں:
"أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ"
3. مریض کے پاس زیادہ دیر نہ بیٹھیں، ہاں اگر مریض خود بیٹھنے کا کہے تو پھر کوئی حرج نہیں۔
4. مریض کے پاس مستی اور شور نہ کریں، سکون اور ادب سے بیٹھیں۔
5. مریض کے گھر والوں سے ہمدردی کا اظہار کریں اور ممکن ہو تو ان کا تعاون کریں۔
6. مریض سے اپنے لیے دعا کروائیں، اس لیے کہ مریض کی دعا جلد قبول ہوتی ہے۔